مغرب سے بھی زیادہ سراسیمہ ہو جاتے ہیں اور ان کی پیٹھ بستر خواب پر آسودہ نہیں ہو پاتی۔ چنانچہ بیرونی طاقتوں (خاص طور پر امریکہ اور فرانس) کی شہ پر الجزائری فوج دو ہفتے کے اندر اندر اقتدار ہاتھ میں لے لیتی ہے۔ انتخاب غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا جاتا ہے اور مراکش میں پناہ گزین ایک سابق سوشلسٹ لیڈر بوضیاف کو لا کر کرسی اقتدار پر بٹھا دیا جاتا ہے۔ اس فوری کارروائی پر "جمہوریت پسند" مغرب بھی خوش ہوتا ہے اور "اسلام پسند" حکمران بھی خوشی کے تار بھیجتے ہیں' اور کروڑوں ڈالر کی امداد بھی فوجی حکومت کو پیش کرتے ہیں۔ اس روز سے آج تک اسلامک سالویشن فرنٹ کے حامیوں (جن کی پشت پر پوری الجزائری قوم ہے) اور فوجی قیادت کے درمیان کشمکش برپا ہے۔ خانہ جنگی تک نوبت آ چکی ہے۔ فوجی حکمران روز بروز بے اثر ہوتے جا رہے ہیں۔ ان کے ہاتھوں کے طوطے اڑ چکے ہیں' اور وہ کسی طرح اب اسلامک سالویشن فرنٹ کو مذاکرات اور مصالحت کی میز پر لانا چاہتے ہیں۔ مگر فرنٹ کی جگرِدار قیادت' جو جیلوں میں بند ہے یا جلاوطن ہے' ظلم و ستم اور تشدد و تعذیب کے باوجود کسی باطل کے آگے جھکنے کے لیے تیار نہیں ہے' اور یہ واضح ہو چکا ہے کہ صنمِ باطل گر کے رہے گا۔

مصر میں

۱۹۵۴ سے لے کر جس تحریک پر ہر وہ ستم توڑا گیا ہو جس سے جنگل کے درندے بھی شرما جائیں' پھانسیاں' جیلیں' صحرا نوردی' تازیانے' ٹکٹکیاں' بے حرمتی اور بھوک اور پیاس کا عذاب اسے دیا گیا ہو' ۱۹۷۱ کے بعد وہ اس عذاب سے تو نکل آئی ہو مگر قانوناً کام کرنے کی اجازت نہ دی جائے' خوف و ہراس کا بھوت اس کے حامیوں پر مسلط رکھا جائے' اور پھر بھی وہ تحریک زندہ و تابندہ ہو۔ کیا یہ دورِ حاضر میں ایمانی طاقت کا حیرت انگیز کرشمہ نہیں ہے۔ مصر میں اخوان المسلمون کے ساتھ یہی کچھ ہوا اور یہی کچھ ہو رہا ہے' اور یہ "ایمانی طاقت" کا کرشمہ انھی بہادروں اور خدا پرستوں سے منسوب ہے۔ پارلیمانی انتخاب میں اخوان المسلمون اپنے نام سے حصہ لینے کے مجاز نہیں ہیں۔ چنانچہ انھوں نے دو دوسری پارٹیوں' حزب' الاحرار اور حزب العمل الاشتراکی کے ساتھ مل کر محاذ' بنایا اور محاذ کے ٹکٹ پر انتخاب میں ۱۹۸۹ میں حصہ لیا۔ اور ان کے امیدوار کامیاب ہو گئے۔ ان کامیاب ہونے والوں میں اخوان المسلمون کے بانی امام حسن البنا شہید کے صاحبزادے سیف الاسلام ایڈووکیٹ' اور اخوان المسلمون کے دوسرے مرشدِ عام (سربراہ) حسن الھضیبی کے صاحبزادے مامون الھضیبی ایڈووکیٹ بھی شامل تھے' اور یہ دونوں حضرات